بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# القاعدہ برِّصغیر: اہلِ سنّت کی حقیقی محافظ

جماعت قاعدة الجهاد برّصغیر

الحمدللہ۔ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ وآلہ وصحبہ أجمعین۔ وبعد

یہ ایک ثابت شدہ تاریخی حقیقت ہے کہ جب بھی، جہاں بھی اور جس دور میں بھی امتِ مسلمہ پر کافر حملہ آور ہوئے تو آگے بڑھ کر اس یلغار کو روکنے کے لیے مجاہدینِ اسلام ہی نے اپنے آپ کو مسلمانوں کے دفاع اور تائید و نصرت کے لیے پیش کیا۔ دوسری جانب مسلمان جب بھی کفار کو شکست دے کر دین کے غلبہ و نفاذِ شریعت کے قریب پہنچے تو رافضیوں نے اہلِ سنت کی پیٹھ میں خنجر گھونپا۔ ماضی میں سلطان صلاح الدین ایوبیؒ کے دور میں صلیبی جنگوں میں کفار کا ساتھ دے کر اور تاتاری لشکروں کے ساتھ شامل ہو کر انہوں نے اہلِ سنت کا خون بہایا، اور خلافت پر حملہ آور ہوئے۔ ماضیٔ قریب میں، جب عراق و افغانستان کے اندر مجاہدین اسلام نے کفار کو شکست کے دہانے پر لا کھڑا کیا تو یہی وہ گروہ تھا جس نے اسلام اور مجاہدین کو کمزور کرنے کے لیے پورا زور لگا دیا اور مسلمانوں کے مقابلے میں کفار کو تقویت پہنچائی۔ یہی کہانی انبیاء علیہم السلام کی سرزمین شام کے اندر دہرائی گئی جس میں لاکھوں سُنیوں کو شہید کیا گیا، ہماری ہزاروں پاکیزہ بہنوں کی عصمت دری کی گئی اور بوڑھوں بچوں کو بے دردی سے ذبح کر دیا گیا۔۔۔ حال میں یہی کہانی یمن میں بھی دہرائی جارہی ہے۔ ان سب جرائم کی وجہ ان رافضیوں کا وہ بُغض ہے جو وہ آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ان کے پاک و روشن راستے پر چلنے والے آج تک کے تمام اہلِ سنت کے خلاف صدیوں سے اپنے دلوں میں پالے بیٹھے ہیں۔

آج روافض کی ان سب سرگرمیوں کے پیچھے اصل قوت ایران ہے جو دنیائے اسلام کے اندر ایسے عناصر کی مسلسل پشت پناہی کر رہا ہے جو عسکری و سیاسی اور فکری طور پر اسلام سے دشمنی اور مسلمانوں کے قتل اور ان پر ظلم و ستم میں مصروف ہیں۔ پاکستان میں بھی ان کی یہ سرگرمیاں آج زور پکڑتی جارہی ہیں۔ پاکستان و دیگر اسلامی ممالک میں رائج انگریز کا دیا ہوا کفریہ جمہوری نظام ان کا محافظ ہے جس کے زیرِ سایہ رہ کر ان روافض نے اہلِ سنت کے بڑے بڑے علماء کو چن چن کر شہید کیا اور مدارس کے طلباء ان کے نشانے پر رہے۔ جہاں ان کا بس چلا مساجد و مدارس پر دست درازیاں کیں اور اسلام اور سنی مسلمانوں کی جڑیں کاٹنے میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ حکومت، فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بجائے مظلوم سنی عوام کو تحفظ فراہم کرنے کے الٹا انھی کو ظلم و ستم کا نشانہ بنایا۔ ان حکومتی و فوجی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں میں بھی یہ رافضی طبقہ اہم عہدوں پر فائز ہے۔ بڑے بڑے سرمایہ دار اداروں، صنعتی ملوں اور فیکٹریوں، غرض ملکی دولت پر بھی اس طبقے کا قبضہ ہے۔ میڈیا کے نامور اِداروں میں بھی اس گروہ کے افراد اہم عہدوں پر تعینات ہیں اور بے دینی و بے راہروی اور فحاشی و عریانی پھیلانے میں اہم کردار رکھتے ہیں۔

اے ہمارے محبوب سنی مسلمانو! آج شریعت کے نفاذ اور اہلِ سنت کے دفاع کے لئے القاعدہ برِّصغیر میں آپ کے مجاہد بیٹے جہاں امریکہ و اسرائیل سے لڑ رہے ہیں وہیں پاکستان کے کفریہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور اہلِ سنت پر حملہ آور رافضی خطرات سے بھی برسرِ جہاد ہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس خطرے کا اصل اور مکمل سدِباب کفریہ نظام کی تباہی اور شریعت کے نفاذ سے ہی ممکن ہے۔

آپ کے مجاہد بیٹے اور بھائی آپ کی تائید و نصرت کے لیے، آپ کے دین و عزت اور جان و مال کے حفاظت کی خاطر یہ جنگ لڑ رہے ہیں۔ یہ جنگ ہمارے علمائے کرام کے دفاع اور مساجد و مدارس کے تحفظ کی جنگ ہے۔ امہات المومنینؓ کی عفت و عصمت اور شانِ صحابہؓ کے دفاع کی جنگ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان روافض کی طرف سے آنے والے تیروں کو اپنے سینوں پر روکیں، اپنی گردنیں تو کٹوائیں مگر آپ کے دین و ایمان، جان و مال اور عزت و آبرو پر آنچ نہ آنے پائے۔

اے آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانو! پیارے صحابہ رضی اللہ عنہم کے جاں نثارو!۔۔۔ آؤ اور ہمارا ساتھ دو۔۔۔ امریکی غلامی سے نجات کے لیے۔۔۔ شریعت کے نفاذ کے لیے۔۔۔ یہود کے آلۂ کار رافضیوں کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن جانے کے لیے۔۔۔ امہات المومنینؓ اور صحابہ کرامؓ کے دفاع کے لیے۔۔۔ مساجد و مدارس کے تحفظ کے لیے۔۔۔ علمائے کرام کی حفاظت کے لیے۔۔۔ اپنے آپ کو پیش کرو، اپنی جان، مال، زبان، تائید و حمایت کر کے ہماری مدد و نصرت کرو۔۔۔ اللہ پاک انہی لوگوں سے فتح و نصرت کا وعدہ فرماتے ہیں۔۔۔ جو اس کی شریعت کی مدد کریں:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ O ۔۔۔[القرآن]

اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کی شریعت) کی مدد کرو گے، تو اللہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے قدموں کو جما دے گا۔

واللہ غالب علی أمرہ ولکنّ أکثر النّاس لا یعلمون

وآخر دعوانا أن الحمد للہ ربّ العالمین